سپینش وفد کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات

اس کے بعد سپین سے آنے والے ممبر پارلیمنٹ Jose Maria Alonso Ruiz اور وفد کے دوسرے ممبران میئر آف Meco-Acity، Pedru Luis Sanz Carlavilla ،میڈرڈ میں یونیورسٹی کے پروفیسر Agustina Martinez Rubio صاحب (موصوف بیرسٹر بھی ہیں) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب مہمانوں کے آنے کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر ان ممبران نے سپین میں موجودہ Economic Situation کے بارہ میں بتایا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ کو یورپی یونین کی طرف سے جو مدد مل رہی ہے اس کو بہت سوچ سمجھ کر اپنے عوام اور ملک کی بہتری اور بھلائی کے لئے خرچ کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ جو کما رہے ہیں اور جو آمد پیدا کر رہے ہیں اس سے بہت زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ اب بعض یورپی ممالک نے بھی کہنا شروع کر دیا ہے کہ ہم ان کی مدد کر رہے ہیں اور یہ زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے امید ہے سپین ترقی کرے گا۔ آپ کوشش کر کے اپنے اخراجات کو کنٹرول کریں اور اپنے قدموں پر کھڑے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر مجھے کہا جائے کہ تم یورپ کے کس ملک میں رہنا پسند کرو گے تو میں سپین کہوں گا۔ وہاں کا موسم بھی بہت اچھا ہے اور لوگ بھی بہت اچھے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر حکومت اپنے معاملات اور مسائل کے حل کے لئے اسلام کی حقیقی تعلیمات جاننا چاہتی ہے تو یہ ہم بتا سکتے ہیں کہ اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیمات کیا ہیں اور کس طرح ان مسائل سے باہر نکلا جا سکتا ہے۔

سپینش وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات بارہ بج کر بیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔